نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے علاوہ دیگر تکبیرات پر ہاتھ اٹھانا

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3367

تاریخ اجراء: 11 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 14 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی نے غلطی سے نماز جنازہ کی پہلی تکبیر کے علاوہ کسی اور تکبیر میں بھی ہاتھ اٹھائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

حدیث شریف میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ کی نماز میں صرف پہلی تکبیر پر ہاتھ اٹھاتے تھے، اُس کے بعد دوبارہ نہیں اٹھاتے تھے، اس وجہ سے نمازِ جنازہ میں ہر تکبیر میں ہاتھ اٹھانا سنت نہیں، البتہ اگر کسی نے نمازِ جنازہ کی پہلی تکبیر کے علاوہ کسی اور تکبیر پر بھی غلطی سے ہاتھ اٹھا لیے، تو اس کی نماز درست ہو جائے گی، لیکن قصداً اس طرح نہیں کرنا چاہیے۔

حدیث میں ہے " عن ابن عباس، أن رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم كان يرفع يديه على الجنازة في أول تكبيرة ثم لا يعود " ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز جنازہ میں پہلی تکبیر پر اپنے ہاتھ بلند کرتے تھے، پھر اس کے بعد دوبارہ ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔ (سنن دارقطنی، کتاب الجنائز، جلد02، صفحہ:438، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ)

فتاوی ہندیہ میں ہے " ولا يرفع يديه إلا في التكبيرة الأولى في ظاهر الرواية، كذا في العيني شرح الكنز، والإمام والقوم فيه سواء، كذا في الكافي " ترجمہ: ظاہر الروایۃ میں ہے کہ نماز جنازہ پڑھنے والا صرف پہلی تکبیر میں اپنے ہاتھ اٹھائے، اسی طرح کنز کی شرح عینی میں ہے، اور امام اور قوم دونوں اس معاملے میں برابر ہیں، اسی طرح "کافی" میں ہے۔ (فتاوی ہندیہ، جلد01، صفحہ164، کوئٹہ)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net